Übersetzung ins Urdu

منسلکہ 1
(نمبر 1 کے لیئے ، نمبر 2-3-، جملہ 1)

سیاسی پناہ کے متلاشیوں کے لئے کتابچہ
ہیلتھ سنٹر کی طرف سے ڈاکٹری معا یئنہ کے لیئے

آپ یہاں فری سٹیٹ ساکسن میں ایک سیاسی پناہ کے متلاشی ہیں اور آپ کا مجاز ہیلتھ ڈیپارٹمینٹ کی طرف سے ڈاکٹری معا یئنہ کیا جاۓ گا ۔ کیو نکہ یہاں اس معا یئنہ سے قابل منتقلی بیماریاں کا فوری پتہ لگانا، ان کا علاج کرنا ممکن ہے اور ان اقدامات پر قابو بھی پانا ہے جن سے یہ بیماریاں آگے دوسرے لوگوں تک منتقل ہو سکتی ہیں ۔ یہ معا یئنہ ظاہر ہے کہ سب سے پہلے آپ کی دلچسپی کا محتاج ہے ، اور ان لوگوں کے لیئے بھی دلچسپ اور ضروری ہے جو آپ کے ساتھ اس مجموعی عمارت میں قیام پزیر ہیں ۔

اس معا یئنہ میں آپ کے پورے جسم کا معا یئنہ کیا جاۓ گا (اسی طرح ان قابل منتقلی بیماریوں کا پتہ لگانا ضروری ہے)،اس میں آپ کی چھاتی کا ایکس رے کرنا (عمر کے حساب سے 15- سال سے) یا پھر چھوٹے بچوں سے لے کر 15- سال کی عمر تک کے بچوں اور حاملہ عورتوں کا تپ دق کے لیئے سکین۔ ٹیسٹ کیا جاۓ گا ، اس کے علاوہ 13- سال کی سال کی عمر کے بچوں کا خون کا سیمپل لیا جاۓ گا اور ان کا ہیپا ٹائیٹیس اے اور بی (معتدی پیلیا) اور اسی طرح دوسری بیماریوں جیسے خسرہ ، کن پیڑے ، دھپڑ اور چیچک کا ٹیسٹ کیا جاۓ گا ۔ اگر اس بیماری کے ہونے کا اندیشہ پایا گیا تو آنتوں کے انفیکشن سے بچاؤ کے لیئے پاخانہ کا ٹیسٹ بھی کرنا ہو گا ۔

اسی طرح اگر ہیلتھ ڈیپارٹمینٹ کے ڈاکٹر نے کسی دوسری بیماری کا پتہ لگا لیا، تو اس سلسلے میں دوسرے مطلوبہ ٹیسٹ کروانے کا حکم دیا جا سکتا ہے ۔

ان معایئنہ جات کے ختم ہونے پر ڈاکٹر کی طرف سے آپ کو ایک سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاۓ گا ۔

اگر آپ کے معا یئنہ کے نتیجہ میں کسی قابل منتقلی بیماریوں کے بارے میں پتہ چل گیا یا کسی دوسری بیماری کی علامات پائ گیئں تو ہیلتھ ڈیپار ٹمینٹ آپ کو مزید معا یئنہ جات اور علاج کے اقدامات پورے کرنے کے لیئے کسی دوسرے مجاز کلینک میں بھی بھیج سکتا ہے اور یہ معلومات بھی ان اداروں تک پہنچا سکتا ہے ۔

دوسری صورت میں یہ معلومات صرف اس صورت میں ہی دوسرے اداروں کو منتقل کی جایئں گیں اگر آپ اس سے متفق ہوں گے ۔

مزید معلومات جن کا تعلق پناہ گزینوں کے میڈیکل علاج سے ہو گا وہ آپ کو مرکزی غیر ملکیوں کے دفتر سے ملیں گیں اور بعد میں آپ کے مجاز ہیلتھ ڈیپارٹمینٹ سے بھی مل سکیں گیں ۔

آپ سے التماس ہے ، کہ یہ آپ کو دیا گیا آپ کی بیماریوں کی ہسٹری سے متعلقہ سوال نامہ (سوالات جن کا تعلق بیماریوں کی ہسٹری سے ہے) پر کریں اور بعد میں ہیلتھ ڈیپارٹمینٹ کے ڈاکٹر کو ، یا جو آپ کا معا یئنہ کرنے کے لیئے مجاز ہے ، دے دیجیئے ۔
براۓ مہربانی ہر ایک بچے کے لیئے الگ سے ایک سوال نامہ کا فارم فل کریں۔

ایڈز / ایچ آئ وی ، ہیپا ٹائ ٹیس سی اور دوسری جنسی بیماریاں جس کا انفیکشن دوسروں میں منتقل ہو سکتا ہے ، کے مشورہ جات کے لیئے اور اسی طرح کیئے جانے والے لیبارٹری ٹیسٹ کے لیئے آپ کو اس ابتدائ ٹیسٹ کے بعد اس ہیلتھ ڈیپارٹمینٹ کی ہدایت پر کسی اور جگہ کے مجاز اداروں میں بھی بھیجا جا سکتا ہے ۔ یہ تب ہی فا یئدہ مند ہو گا ، جب آپ میں کسی بیماری کا خدشہ پایا گیا ہو گا ، اور یا یہ پتہ چلے کہ آپ اپنے ماضی میں ان بیماریوں سے متا ثر ہوۓ تھے یا ہیں یا آپ میں کبھی ماضی میں ان اوپر لکھی گئ بیماریوں کی علامات پائ گیئں تھیں یا ہیں ۔ یہ تمام معا یئنہ جات کا کیا جانا مکمل طور پر آپ کی مرضی پر منحصر ہے اور یہ معا یئنہ جات صرف آپ کی اجازت پر ہی کیئے جایئں گے ۔ آپ کے معا یئنہ جات کے نتیجہ کو با لکل رازداری میں رکھا جاۓ گا ۔

Übersetzung ins Urdu

بیماری کے بارے میں معلومات

ایڈز اور ایچ آئ وی ۔ انفیکشن

ایڈز ان بیماریوں کی علامت ہے جن میں کمزور قوت مدافعت کی۔ بیماریاں شامل ہیں ، اور یہ بیماریاں ایک ایسے انسان کے چھونے سے ہوتی ہیں جسے کمزور قوت مدافعت۔ وایئرس (ایچ آئ وی) کا انفیکشن ہو ۔ یہ انسانی کمزور قوت مدافعت ۔ وایئرس (ایچ آئ وی) آپ کے جسم کے دفاع کے خلیات کو متاثر کرتا ہے اور انہیں تباہ کرنے کا ذمہدار ہے ۔
کمزور قوت مدافعت وایئرس ایچ آئ وی کے انفیکشن کے کچھ ہی ھفتوں بعد سب سے پہلے مریض میں فلو کی طرح کی علامات نظر آتی ہیں جیسے کہ بخار اور جسمانی اعضاء میں درد ہوتی ہے ۔ ایچ آئ وی کے انفیکشن کا مزید اظہار ھر مریض سے دوسرے مریض کا بہت مختلف ہوتا ہے۔ قوت مدافعت کے سسٹم کی تباہی کے ساتھ ساتھ انفیکشن کی دوسری علامات بھی نظر آنے لگتی ہیں ، اور مریض میں کوئ قوت مدافعت کا سسٹم باقی نہیں رہتا ہے ، اور اسی طرح سے کبھی کبھی کینسر اور اسی طرح کی دوسری بیماریاں جن کا تعلق سنٹرل نروس سسٹم سے ہوتا ہے ، بھی ہو جاتی ہیں ۔

ھیپا ٹائٹیس

یہ بیماری ایک ھیپا ٹائ ٹیس ۔سی۔ وایئرس (ایچ سی وی) کے انفیکشن سے ہوتی ہے جس کا بالکل پتہ نہیں چلتا ہے ۔ تب بھی اس وایئرس سے متاثر مریض میں اس کا انفیکشن پایا جاتا ہے ۔ اور اس مریض میں اس بیماری کی علامات موجود بھی ہوتیں ہیں ، اور اس میں علامات جیسےکہ بھوک کا نہ لگنا، تھکاوٹ، مسلز اور جوڑوں میں درد کا ہونا، ادجٹھر درد ، متلی، الٹیاں اور ھلکا ھلکا بخار ہوتا ہے ۔ اس کے علاوہ مزید آپ کی جلد اور آنکھوں کے گرد کی جلد میں پیلاہٹ آنی شروع ہو جاتی ہے ۔ صرف کبھی کبھار ہی یہ ایچ سی وی ۔ بیماری اکیلی ہوتی ہے ۔ چار میں سے تین مریض ھمیشہ دائمی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ کچھ ہی سالوں کے بعد اس بیماری سے جگر کو شدید نقصان پہنچ جاتا ہے ۔

سایئ فیلیس

سایئ فیلیس جسے (آتشک بھی کہتے ہیں) یہ بیماری پوری دنیا میں چھوت کی بیماری کے طور پر پھیلی ہوئ ہے۔
سائی فیلیس کی بیماری مایئکرو سکوپک چھوٹے سپرنگ کی شکل کے بیکٹیریا سے ہوتی ہے ۔ سائی فیلیس بیماری کے بہت سے مراحل ہیں ۔ اس بیماری کی علامات ھر ایک مریض میں بہت مختلف اور واضح ہوتی ہیں۔
ہو سکتا ہے کہ اس بیماری کے 3 ھفتوں کے بعد ہی اس جگہ پر جہاں یہ انفیکشن ہوتا ہے (مثال کے طور پر جنسی اعضاء) پر پہلے پہل چھالہ پڑتا ہے جو بعد میں السر بن جاتا ہے ، ان میں درد نہیں ہوتی ہے اور پھریہ خود بخود ہی ختم ہو جاتا ہے ۔ اس مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ انفیکشن مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے ، بلکہ ہو سکتا ہے کہ یہ انفیکشن شدید صورت اختیار کر جانے کے مراحل میں ہو ۔ پورے جسم پر دھپڑ اور لمف نوڈس بننے لگتی ہیں اور سوجن ہوتی ہے ۔ اس بیماری کے انفیکشن کے بہت سے سال گزر جانے پر آپ کے جسم کے مختلف اعضاء دایئمی طور پر متاثر ہو جاتے ہیں جیسے دل، شہ رگ، جگر، ھڈیاں یا نروس سسٹم شدید متاثر ہوتا ہے ۔
اگر سایئ فیلیس کا انفیکشن حاملہ ہونے کی صورت مینعورتوں کو ہو جائے ، تو یہ بیکٹیریا ابھی پیدا نہ ہونے والے نو مولود بچہ کو بھی شدید نقصان پہنچا سکتے ہیں ۔